ماہ رجب کی فضیلت اوراس کے اعمال

واضح رہے کہ ماہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت اور فضیلت کے حامل ہیں اور بہت سی روایات میں ان کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ ماہ رجب خدا کے نزدیک بہت زیادہ بزرگی کا حامل ہے۔ کوئی بھی مہینہ حرمت وفضیلت میں اس کا ہم پلہ نہیں اور اس مہینے میں کافروں سے جنگ وجدال کرنا حرام ہے۔ آگاہ رہو رجب خدا کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ رجب میں ایک روزہ رکھنے والے کو خدا کی عظیم خوشنودی حاصل ہوتی ہے، غضب الٰہی اس سے دور ہو جاتا ہے، اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند ہو جاتا ہے۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ماہ رجب میں ایک روزہ رکھنے سے جہنم کی آگ ایک سال کی مسافت تک دور ہو جاتی ہے اور جو شخص اس ماہ میں تین دن کے روزے رکھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ رجب بہشت میں ایک نہر ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور جو شخص اس ماہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ رجب میری امت کے لیے استغفار کا مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصبّ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس ماہ میں میری امت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔ پس اس ماہ میں بہ کثرت کہا کرو:

اَسۡتَغۡفِرُ اللہَ وَ اَسۡئَلُہُ التَّوۡبَۃَ

''میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں''

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ سالم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں اوخر رجب میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اس مہینے میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا فرزند رسولؐ! واللہ نہیں! تب فرمایا کہ تم اس قدر ثواب سے محروم رہے ہو کہ جسکی مقدار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا کیونکہ یہ مہینہ ہے جسکی فضیلت تمام مہینوں سے زیادہ اور حرمت عظیم ہے اور خدا نے اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر لازم کیا ہے۔ میں نے عرض کیا اے فرزند رسولؐ! اگر میں اسکے باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھوں تو کیا مجھے وہ ثواب مل جائیگا؟ آپؑ نے فرمایا: اے سالم! جو شخص آخر رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا اسکو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

موت کی سختیوں اور اس کے بعد کی ہولنا کی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص ا خر ماہ میں دو روزے رکھے وہ پل صراط سے ا سانی کے ساتھ گزر جائے گا اور جو ا خر رجب میں تین روزے رکھے اسے قیامت میں سخت ترین خوف، تنگی اور ہولنا کی سے محفوظ رکھا جائے گا اور اس کو جہنم کی ا گ سے ا زادی کا پروانہ عطا ہوگا۔ واضح ہو کہ ماہ رجب میں روزہ رکھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے جیسا کہ روایت ہوئی ہے اگر کوئی شخص روزہ نہ رکھ سکتا ہو وہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تو اس کو روزہ رکھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

سُبْحانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيلِ سُبْحانَ مَنْ لاَ يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ سُبْحانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحانَ مَنْ

پاک ہے جو معبود بڑی شان والا ہے پاک ہے وہ کہ جس کے سوا کوئی لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو بڑا عزت والا اور بزرگی والا ہے پاک ہے وہ جو لباس

لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهُ أَهْلٌ .

عزت میں ملبوس ہے اور وہی اس کا اہل ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com